

سوال

کیا روزہ کی حالت میں موسیقی سننا حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

موسیقی تو ہر حالت میں سننا حرام ہے چاہے وہ رمضان میں ہو یا عام حالت میں ، لیکن اتنا ہے کہ رمضان المبارک میں تو اس کی حرمت اور شدید ہوجاتی ہے اور گناہ بھی بڑھ جاتا ہے ، کیونکہ روزے کا مقصد یہ نہیں کہ صرف کھانے پینے سے رکا جائے ، بلکہ اس کا مقصد تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کیا جائے اور روزہ میں اعضاء کا روزہ یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی معصیت سے اجتناب کریں ۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اے ایمان والو ! تم پر روزے رکھنے فرض کیے گئے ہیں جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے ، تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو البقرة (183)

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کھانے پینے سے رکنے کا نام روزہ نہیں ، بلکہ روزہ تو لغو اور برے کاموں اور باتوں سے بچنے کا نام ہے) اسے امام حاکم نے روایت کیا اور اسے مسلم کی شرط پر قرار دیا ہے ۔ ا ہ

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (37989) کے جواب کا مطالعہ کریں

سنت نبویہ سے صراحتاً موسیقی کی حرمت ثابت ہوتی ہے ، مندرجہ ذیل حدیث بھی اسی پر دلالت کر رہی ہے :

امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے تعلیقاً روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(میری امت میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہونگے جو زنا اور ریشم ، شراب اور موسیقی وغیرہ کو حلال کر لیں گے ---) امام طبرانی اور بیہقی نے اس حدیث کو موصول بیان کیا ہے ۔

حدیث میں الحر سے زنا مراد ہے ۔

اورالمعازف سے مراد موسیقی کے آلات ہیں ۔

اس حدیث سے دو وجوہ کی بنا پر آلات موسیقی کی حرمت ثابت ہوتی ہے :

اول : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ (حلال کرلیں گے) یہ اس بات کی صراحت ہے کہ اشیاء مذکورہ حرام ہیں اورکچھ لوگ انہیں حلال کرلیں گے ۔

دوم : المعازف یعنی موسیقی کے آلات کو زنا اورشراب کے ساتھ ملا کرذکر کیا ہے جن کی حرمت قطعی ہے ، اگر وہ حرام نہ ہوتیں تو آپ اسے ان کے ساتھ ملا کر ذکر نہ کرتے ۔

دیکھیں السلسلة الصحيحة للالبانی حدیث نمبر (91) ۔

مومن اورمسلمان پر واجب ہے کہ وہ اس مبارک ماہ کے قریب ہو اوراس ماہ میں اپنے رب کا قرب اختیار کرے اوراللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کرتے ہوئے ان سب حرام کاموں سے باز آجائے اوراجتناب کرے جن کی اسے رمضان سے قبل عادت تھی ، توہوسکتا ہے پھر اللہ تعالیٰ بھی اس کے روزے قبول فرمائے اوراس کی حالت سنوار دے اوراس کی اصلاح کر دے ۔

واللہ اعلم ۔